

## موشیوں کے لئے خوراک کی غذائی خصوصیات

پاکستان میں اچھی نسل کے جانوروں کی کمی نہیں ہے۔ ضرورت اس کی ہے کہ اعلیٰ پیداواری صلاحیتوں والے جانوروں ہی کا انتخاب کیا جائے اور ان کی پیداواری صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے حفظانِ صحت کے اصولوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ ان کو متوازن اور سستی خوراک وافر مقدار میں فراہم کی جائے۔

جانوروں کے لئے سستے اور متوازن غذائی آمیزے بناتے وقت ایسے اجزائے خوراک سے پرہیز کرنا چاہئے جو انسانی خوراک کا جزو ہیں۔ ایسے اجزاء کا انتخاب کرنا چاہئے جو آسانی سے اور کم قیمت پر دستیاب ہوں۔ اس سلسلے میں زرعی صنعت کے اضافی اجزاء نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ یہ ضمنی اشیاء دودھ دینے والے اور فرہ کرنے والے جانوروں کے لئے متوازن غذا کی شکل میں خوراک مہیا کرتے ہیں۔ متوازن غذا بنانے کے لئے ہم جن صنعتی ضمنی اجزائے خوراک کا استعمال کرتے ہیں ان میں مختلف قسم کی کھلیں مثلاً کھل، بنولہ، کھل تو ریا / سرسوں، کھل السی اور کھل سورج مکھی وغیرہ شامل ہیں۔ کھلیں جانوروں کی خوراک میں لحمیات کا اچھا ذریعہ ہیں اور چونکہ ان کھلوں میں تیل بھی ہوتا ہے۔ لہذا یہ توانائی کا بھی اچھا ذریعہ ہوتی ہیں۔

راشن میں استعمال ہونے والے دیگر صنعتی ضمنی اجزائے خوراک میں چوکر (گندم-مکئی) رائس پالش راب یا شیرہ، چھندر کا پھوک، گنے کا پھوک، مکئی کے تیلے، بنولے کا چھلکا، گلوٹن فیڈ وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں سے چھندر اور گنے کا پھوک اور مکئی کے تیلے پیٹ بھرنے کے لئے چارے یا بھوسے کی جگہ استعمال ہو سکتے ہیں۔ باقی تمام اشیاء جانوروں کے راشن میں بطور ونڈ شامل کی جا سکتی ہیں۔

### کھل بنولہ (چھلکے والی):

کھلیں لحمیات کا اہم ذریعہ ہیں۔ کھل میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی کھل بنولہ ہے۔ اس میں لحمیات میں بائیس فیصد اور کل قابل ہضم اجزاء اوسطاً 63 فیصد ہوتے ہیں اس کی قیمت میں فصل کے سیزن کے لحاظ سے اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔ جانور اسے شوق سے کھاتے ہیں۔ دودھ اور گوشت کے لئے اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔

### کھل بنولہ (بغیر چھلکے کے):

یہ کھل بنولہ کی بہتر شکل ہے اس میں بنولہ کا چھلکا شامل نہیں ہوتا۔ اس میں لحمیات 35 تا 40 فیصد اور کل قابل ہضم اجزاء 70 تا 80 فیصد تک ہوتے ہیں۔ عام کھل سے قدرے مہنگی قسم ہے مگر لحمیات زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کی افادیت بہت زیادہ ہے۔

### کھل تو ریا / سرسوں:

یہ نسبتاً کم استعمال ہونے والی کھل ہے کیونکہ اس میں کچھ ناپسندیدہ اجزاء کی موجودگی کی وجہ سے جانور اسے خوش ہو کر نہیں کھاتے ہیں۔ اس لئے اسے کڑوی کھل بھی کہتے ہیں۔ اس میں لحمیات اوسطاً 37 فیصد اور کل قابل ہضم اجزاء اوسطاً 75 فیصد ہوتی ہیں۔ یہ راشن میں دس سے پندرہ فیصد سے زیادہ استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے جانور چچڑیوں سے کافی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔

## سورج مکھی، مونگ پھلی اور تلوں کی کھل:

یہ کھلیں ہر جگہ دستیاب نہیں ہوتیں مگر جہاں دستیاب ہوں انہیں راشن میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ان میں لحمیات کی مقدار بالترتیب 30 فیصد، 25 فیصد اور 32 فیصد ہوتی ہے اور کل قابل ہضم اشیاء 70 سے 80 فیصد ہوتی ہیں۔ ان کا استعمال 25 سے 30 فیصد تک کیا جاسکتا ہے۔

### چوکر گندم:

یہ گندم کا چھلکا ہے جو پٹائی کے دوران علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اس میں لحمیات اوسطاً 11 سے 12 فیصد اور کل قابل ہضم اجزاء اوسطاً 71 فیصد ہوتے ہیں یہ خوراک میں 30 سے 35 فیصد تک استعمال کیا جاسکتا ہے۔

### مکئی کا بورا (چوکر):

مکئی صرف چند علاقوں میں بطور غذا استعمال ہوتی ہے۔ مکئی کارخانوں میں نشاستہ بنانے کے کام آتی ہے۔ ایسے کارخانوں میں ہزار ہا من مکئی کے استعمال کی وجہ سے ایک تو مکئی کا بورا بطور فاضل پیداوار حاصل ہوتا ہے۔ اور دوسرے مکئی سے تیل نکالنے کے بعد مکئی کی کھل بھی فاضل پیداوار کے طور پر حاصل ہوتی ہے۔ ان دونوں اشیاء کو آمیزہ میں شامل کر کے سستی خوراک تیار کی جاسکتی ہے۔ مکئی کے بورے میں قابل ہضم لحمیات 5.7 فیصد اور قابل ہضم اجزاء 74.4 فیصد ہیں۔

### چاولوں کی پھلک:

یہ چاول کا بیرونی ریشہ دار حصہ ہوتا ہے۔ پھلک جانوروں کی خوراک میں بھوسے کی جگہ استعمال ہو سکتی ہے۔ اکثر گدھوں، گھوڑوں کو کھلانے کے کام آتی ہے۔ تاہم گائے بھینس کی خوراک میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

### چاول کا چھلکا (رائس پالشنگ):

چاولوں کو پالش کرنے کے عمل میں چاول کے اوپر سے باریک سا چھلکا اترتا ہے اس میں دیگر اجزاء کے علاوہ بارہ فیصد تیل کی مقدار ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ جانوروں کے لئے توانائی کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ خوراک میں 25 سے 30 فیصد تک استعمال کیا جاسکتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں زیادہ دیر سنور کرنے سے اس میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جانور اسے شوق سے نہیں کھاتے قیمت کے لحاظ سے دیگر توانائی کے ذرائع سے سستا ہے۔ لہذا اس کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔ کچھ علاقوں میں اس سے تیل نکال کر بطور چوکر چاول بیجا جاتا ہے۔ تیل نکالنے کے بعد یہ زیادہ دیر تک سنور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ اس میں توانائی کی مقدار کم اور لحمیات کی مقدار تھوڑی بڑھ جاتی ہے۔

## شیرہ (راب):

یہ توانائی کا سستا گمرکئی اور گندم وغیرہ سے ذرا کم افادیت کا حامل ذریعہ ہے۔ شیرہ کے استعمال سے جانور جلد فرہ ہوتے ہیں اور یہ راشن کو ذائقہ دار بنا کر ہر قسم کے راشن کی طرف جانور کو راغب کرتا ہے۔ جس راشن میں یوریا کا استعمال ہو اس میں شیرہ ضرور شامل کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ نہ صرف یوریا کو کھل کرنے بلکہ راشن کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے بھی ضروری ہے۔ یہ راشن میں بارہ سے تیس فیصد تک استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جوں جوں اس کی قیمت زیادہ ہو اس کی مقدار کم کر دینی چاہئے۔

## یوریا:

یوریا کھادکھلوں کا سستا ترین نعم البدل ہے مگر یہ راشن میں ایک حد تک ہی ڈالا جاسکتا ہے۔ عام طور پر خوراک میں کل لحمیات کا زیادہ سے زیادہ 40 فیصد حصہ یوریا سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ جب بھی خوراک میں یوریا استعمال کرنا ہو تو اس میں شیرہ یا مکئی یا جرو یا جوار کی موجودگی ضروری ہے۔ دودھ دینے والے جانوروں کے راشن میں ایک فیصد اور فرہ کرنے والے جانوروں کے راشن میں دو فیصد تک یوریا استعمال کیا جاسکتا ہے اس کو راشن میں بہت اچھی طرح ملائیں۔ لحمیات کے حساب سے تقریباً ایک کلو یوریا بارہ تیرہ کلو کھل بنولہ کے برابر ہوتا ہے۔ تاہم اس میں توانائی بالکل نہیں ہوتی۔

## مکئی کے تیلے:

اگر مکئی کے کھوں کو گندم کے تھریشر میں باریک کر لیا جائے تو ان کا استعمال ہر قسم کے جانوروں کی خوراک میں ممکن ہے۔ بھوسے کی جگہ تیلے آسانی سے راشن میں 20 سے 40 فیصد تک استعمال ہو سکتے ہیں۔ لہذا یہ نکلے خشک چارہ جات کے نعم البدل کے طور پر استعمال ہو سکتے ہیں۔

## گتے کا پھوک:

جانوروں کی خوراک میں ماسوائے گھوڑے کے یہ 8 سے 9 فیصد تک استعمال ہو سکتا ہے۔ اس میں غذائی اعتبار سے بعض اجزائے خوراک کی کمی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ شیرہ اور ونڈا ضرور دینا چاہئے۔

## نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں و زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔